# جنسی زیادتی کے مقدمہ میں ملزم کی ضمانت عرضی مسترد

## کڑکڑڈوما عدالت نے متاثرہ کو دھمکیاں دینے کا حوالہ دیتے ہوئے نہیں دی راحت

**نئی دہلی (ایس این بی)**

ککڑ ڈوما عدالت نے شادی کے بہانے عصمت دری کے مقدمہ میں ملزم کی ضمانت منظور نہیں کی۔ عدالت کا خیال ہے کہ ملزم متاثرہ لڑکی کو دھمکیاں دے سکتا ہے۔ اس لیے عدالت نے ان کی درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ موجودہ کیس کے مطابق، 23 اپریل کو لکشمی نگر پولیس اسٹیشن میں ایک لڑکی کی طرف سے عصمت دری کا معاملہ درج کیا گیا تھا۔ لڑکی نے کہا کہ وہ ٹنڈر ایپ کے ذریعے ملزم سے رابطے میں آئی تھی۔ اس کے بعد جب دونوں کی ملاقات ہوئی تو نوجوان نے شادی کا وعدہ کر کے اس سے زبردستی جسمانی تعلقات استوار کیے اور بعد میں اس نے شادی سے انکار کر دیا۔ جس کی وجہ سے لڑکی نے پولیس سے شکایت کی۔ جس پر زیادتی سمیت متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔

لڑکی کے مطابق وہ ٹنڈر ایپ کے ذریعے ملزم سے رابطے میں آئی تھی۔ اس کے بعد جب دونوں کی ملاقات ہوئی تو نوجوان نے شادی کا وعدہ کر کے اس سے زبردستی جسمانی تعلقات استوار کیے اور بعد میں اس نے شادی سے انکار کر دیا۔

اس موقع پر ملزم کے وکیل آر کے چودھری نے عدالت میں اپنے موکل کی ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ جس میں کہا گیا کہ لڑکی عادتاً زیادتی کی شکایت کرتی ہے۔ اس سے قبل اس نے نوئیڈا اور ہریانہ میں عصمت دری کی شکایت کی تھی۔ ہریانہ میں اجتماعی عصمت دری کا مقدمہ درج کیا گیا۔ جس میں ملزمان کو بری کر دیا گیا تھا۔ اب لڑکی نے دعویٰ کیا کہ ملزم نے پہلے چندی گڑھ میں اس کے ساتھ عصمت دری کی کوشش کی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب لڑکے نے زیادتی کی کوشش کی تو پھر اس نے لڑکے کو اپنی سالگرہ منانے کے لیے دہلی کیوں بلایا؟ لڑکی نے جسمانی تعلقات کے بعد سوتے وقت لڑکے کو بتائے بغیر اس کی قابل اعتراض تصاویر کیوں لیں؟ وہ لڑکے کو فلم دکھانے کیوں لے گئی؟ چار استعمال شدہ کنڈوم چار دن تک کیوں رکھے تھے؟ واضح رہے کہ لڑکی کا مقصد صرف لڑکے پر زیادتی کا مقدمہ درج کرنے کے لیے دباؤ ڈال کر اس سے رقم بٹورنا تھا۔ چودھری کے دلائل سننے کے باوجود عدالت نے متاثرہ کو دھمکیاں دینے کا حوالہ دیتے ہوئے ملزم کی ضمانت منسوخ کردی۔

## ’پوکسو کے تحت جرم تسلیم کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ کیس سچا ہے‘

**نئی دہلی (ایجنسیاں)** دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ پوکسو ایکٹ کے تحت جرم کے قیاس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ پولیس کیس میں سچائی ہے۔ عدالت نے یہ تبصرہ 17 سالہ بیٹی پر سنگین جنسی زیادتی کے ملزم کی پیشگی ضمانت منظور کرتے ہوئے کیا۔ جسٹس امیت مہاجن نے کہا کہ جرم کا قیاس مطلق نہیں ہے اور اسے مسترد کیا جاسکتا ہے اور یہ عدالت کو کسی ملزم کو ضمانت دینے کے لیے اپنی صوابدید کا استعمال کرنے سے نہیں روکتی ہے۔

عدالت پوکسو ایکٹ کے تحت درج مقدمے میں پیشگی ضمانت کے لیے والد کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کر رہی تھی۔ اس پر الزام تھا کہ اس نے اپنی 17 سالہ بیٹی کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ ملزم کے خلاف سیکشن 354 / 354B / 506 (2) اور POCSO ایکٹ کی دفعہ 10 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

عدالت نے کہا کہ استغاثہ کا فرض ہے کہ وہ سب سے پہلے شواہد کی بنیاد پر حقائق کو قائم کرے، جو مفروضے کو چلانے کی بنیاد بنائے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ضمانت قبل از گرفتاری کا حکم معمول کے مطابق منظور نہیں کیا جاسکتا، تاکہ ملزم اسے ڈھال کے طور پر استعمال کر سکے۔ عدالت نے کہا کہ ساتھ ہی اس بات سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ گرفتاری سے بڑی ذلت اور بدنامی وابستہ ہے۔ حراستی پوچھ گچھ کا مقصد تفتیش میں مدد کرنا ہے اور یہ تعزیری نہیں ہے۔ جسٹس مہاجن نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ صرف پراسیکیوٹر کی گواہی ہی ملزم کو سزا دینے کے لیے کافی ہوسکتی ہے اور اس طرح کی گواہی پر بھروسہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب تک کہ اس سے اعتماد پیدا ہو۔ تاہم، موجودہ کیس میں، عدالت نے کہا کہ ایف آئی آر درج کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور نابالغ لڑکی کے والدین ایک دوسرے کے خلاف کئی شکایات درج کراتے ہوئے آپس میں جھگڑ رہے ہیں۔

عدالت نے کہا کہ اس بات کو ذہن میں رکھنا ہوگا کہ ایسے معاملات میں جہاں متاثرہ بچہ ہے، اس کے بیان کو بہت احتیاط سے جانچا جانا چاہیے، کیونکہ بچوں کو آسانی سے بہکا کر ٹیوشن کا نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ بیان والدین میں سے کسی کے کہنے پر دیا گیا ہو۔ یہ عدالت کا فرض ہے کہ وہ دیگر مصدقہ شواہد اور حالات کا بھی جائزہ لے اور ان کا تجزیہ کرے جو کیس کے لیے ہیں۔ جسٹس مہاجن نے مزید کہا کہ یہ الزام نہیں لگایا گیا ہے کہ ملزم فلائٹ رسک ہے یا ضمانت پر رہا ہونے پر ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرے گا۔ اگر ایسے خدشات پیدا ہوں تو بھی ضمانت کی مناسب شرائط رکھ کر ان کا خیال رکھا جاسکتا ہے۔

### بیوی پر جان لیوا حملہ کرنے والا گرفتار

**نئی دہلی (ایس این بی)**

دوار کا ضلع کے نجف گڑھ تھانہ علاقہ میں بیوی پر جان لیوا حملہ کر کے قتل کی کوشش کے معاملے میں 18 سال سے فرار چل رہے مفرور شخص کو کرائم برانچ کی ٹیم نے گرفتار کر لیا ہے۔ اسے گرفتار کرنے کے لئے کرائم برانچ پولیس ٹیم کے اہلکاروں کو این جی او والا بننا پڑا اور آسام کے جنگلوں میں جا کر کئی دنوں تک بھٹکنا پڑا اس کے بعد پولیس ملزم کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہو پائی۔ ڈی سی پی امت گوئل نے بتایا کہ گرفتار ملزم کی شناخت نور محمد کی شکل میں ہوئی ہے۔ اس نے 2006 میں نجف گڑھ علاقے میں بیوی پر جان لیوا حملہ کیا تھا۔ اس نے یہ حملہ اس وقت کیا جب وہ آپسی تنازع کو سلجھانے کے لئے اس کے گھر پہنچی تھی۔ اس حملے میں خاتون بری طرح زخمی ہوگئی تھی اسے قریب کے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اس واردات کے بعد سے ملزم وہاں سے فرار ہوگیا۔ اس کے بعد وہ بھی کبھی پولیس کی گرفت میں نہیں آیا۔ 2008 میں دوار کا کورٹ نے اسے مفرور قرار دے دیا تھا۔

## پچھلے کئی سالوں سے ایران پوری دنیا میں ایک بڑی طاقت بن کر ابھرا ہے

## ایران میں پیش آئے دلسوز حادثے سے پورے ملک میں ایک غم کا ماحول ہے: ڈاکٹر فرید

**نئی دہلی (ایس این بی)** امروہہ فاؤنڈیشن کی جانب سے مصطفیٰ مسجد جوگابائی، جامعہ نگر، اوکھلا میں ایک تعزیتی جلسے کا اہتمام کیا گیا جس میں ایران میں ہوئے دلسوز حادثے، جس میں ایران کے صدر ابراہیم رئیسی اور ان کے ساتھی جان بحق ہوئے ہیں، ان لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس دوران فاؤنڈیشن کی جانب سے ایران کے کلچرل کاؤنسل کو تعزیتی خط پیش کر کے غم کا اظہار کیا گیا۔ امروہہ فاؤنڈیشن کے صدر فرمان حیدر نقوی نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ڈاکٹر فرید فریداز کو تعزیتی خط دیا۔ اس پروگرام میں مولانا غلام حسین بلوری نے قرآن کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عزیز الدین مہادانی نے تفصیل سے بھارت اور ایران کے تعلقات پر اپنی آرا پیش کی اور ابراہیم رئیسی اور اس کے ساتھیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر تسلیم رحمانی نے امروہہ فاؤنڈیشن کے اس پروگرام کی تعریف کرتے ہوئے ایران اور ہندوستان کی تہذیب پر لوگوں کو نہایت اہم معلومات فراہم کی جس سے لوگ کافی متاثر ہوئے۔ انہوں نے ہندوستان اور ایران کے تعلقات پر بھی بات کی اور ابراہیم رئیسی کے بارے میں کہا کہ یہ لوگ شہید ہیں اور شہادت بہت بڑا مقام ہے۔ یہ ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتا ہے۔ پروفیسر عراق رضا زیدی نے ابراہیم رئیسی اور ان کے ساتھیوں کے بارے میں لوگوں سے کہا کہ انسانیت کو ایک بہت بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ان کے ذریعہ انجام دیے گئے کارہائے نمایاں کو ایران ہی نہیں، بلکہ پوری دنیا میں یاد کیا جائے گا۔ ایران میں ہوئے اس حادثے سے پوری دنیا میں کھلبلی مچی ہوئی ہے اور پوری دنیا کی نظریں ایران پر لگی ہوئی ہیں۔ مولانا مہدی باقر نے ایران پر ہوئے اس حادثے میں شہید ہوئے لوگوں کے بارے میں لوگوں کو بتایا اور کہا، یہ سب لوگ بہت اہم مقام کے حامل تھے جو ایران کی ہر طرح کی پلاننگ میں شامل رہتے تھے۔ ایران کے کلچر کاؤنسل ڈاکٹر فرید فریداز نے کہا کہ ایران میں اس وقت جو یہ سب کچھ ہوا ہے اس سے پورے ایران میں ایک غم کا ماحول ہے اور اس مشکل گھڑی میں ہندوستان کی عوام کی جانب سے ایران کو جو محبت مل رہی ہے اس سے ہندوستان اور ایران کے تعلقات کی مضبوطی کا پتہ چلتا ہے۔ ایران میں یہ پہلی دفعہ نہیں ہوا ہے۔ اس سے پہلے بھی کئی دفعہ ایران میں اس طرح کے حملے ہوتے رہے ہیں اور ایران اسے بخوبی باہر نکلا ہے۔ ڈاکٹر فرید نے کہا کہ ایران مسلسل پچھلے کئی سالوں سے بندشوں کے باوجود ترقی پر گامزن ہے۔ پچھلے کئی سالوں سے ایران پوری دنیا میں ایک بڑی طاقت بن کر دنیا کے سامنے آیا ہے۔ اس مشکل گھڑی میں بھارت نے جو کردار ادا کیا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ ہم سب ہندوستانی سرکار کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر امروہہ فاؤنڈیشن کے صدر اور اس پروگرام کے ناظم فرمان حیدر نقوی نے سبھی مہمانوں اور موجودہ لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور ایران میں شہید ہوئے وہاں کے صدر ابراہیم رئیسی اور اس کے ساتھیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

## ہتک عزت مقدمہ میں میدھا پاٹکر قصوروار قرار

**نئی دہلی (ایجنسیاں)** دہلی کی ساکیت عدالت نے جمعہ (24 مئی) کو سماجی کارکن اور نرمدا بچاؤ آندولن کی لیڈر میدھا پاٹکر کو ہتک عزت کے ایک مقدمے میں مجرم قرار دیا ہے۔ اس وقت کے وی آئی سی چیئرمین وی کے سکسینہ (اب دہلی ایل جی) کی جانب سے ان کے خلاف ایک درخواست دائر کی گئی تھی۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کے مطابق ساکیت کورٹ کے میٹروپولیٹن مجسٹریٹ راگھو شرما نے پاٹکر کو مجرمانہ ہتک عزت کا مجرم پایا۔ قانون کے مطابق اسے دو سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ پاٹکر اور دہلی ایل جی دونوں 2000 سے قانونی جنگ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ تب میدھا پاٹکر نے وی کے سکسینہ کے خلاف ان کے اور نرمدا بچاؤ آندولن (این بی اے) کے خلاف اشتہارات شائع کرنے پر مقدمہ دائر کیا تھا۔ میدھا پاٹکر کو مجرم قرار دیتے ہوئے، ساکیت عدالت نے کہا کہ شکایت کنندہ پر بزدل، غیر محبِّ وطن اور حوالا لین دین میں ملوث ہونے کا الزام لگانے والے ملزم کے بیانات نہ صرف ہتک آمیز تھے بلکہ منفی مفہوم کو بھڑکانے کے لیے بھی بنائے گئے تھے۔

وی کے سکسینہ اس وقت احمد آباد کی این جی او نیشنل کونسل فار سول لبرٹیز کے سربراہ تھے۔ سکسینہ نے ایک ٹی وی چینل پر ان کے خلاف توہین آمیز ریمارکس کرنے اور ہتک آمیز پریس بیانات جاری کرنے پر ان کے خلاف دو مقدمات بھی درج کرائے تھے۔ وی کے سکسینہ نے تضحیک آمیز بیان دینے پر ان کے خلاف دو مقدمات درج کرائے تھے۔ ہتک عزت کا مقدمہ جس میں پاٹکر کو قصوروار ٹھہرایا گیا ہے وہ 2003 کا ہے۔

## 17 بارڈر گارڈز کو میڈل سے نوازا گیا

**نئی دہلی (یو این آئی)** قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈووال نے جمعہ کو بارڈر سیکورٹی فورس کے 17 افسران اور جوانوں کو بہادری اور جیون رکشا میڈل سے نوازا۔ بارڈر سیکورٹی فورس انویسٹیچر تقریب میں دس بارڈر گارڈز کو پولیس میڈل برائے بہادری اور سات کو جیون رکشا میڈل سے نوازا گیا۔ سات سرحدی محافظوں کو یہ تمغہ بعد از مرگ دیا گیا ہے۔ ان کے اہل خانہ نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ سنٹرل پولیس فورسز کے سینئر حاضر سروس اور سابق افسران نے بھی تقرری کی تقریب میں شرکت کی۔ یہ سرمایہ کاری کی تقریب بارڈر سیکورٹی فورس کے پہلے ڈائریکٹر جنرل پدم وبھوشن ایف رستم جی کے اعزاز میں منعقد کی گئی ہے۔

## آتشی کا بڑا الزام، ایل جی نے ووٹنگ کی رفتار کم کرنے کا دیا حکم

**نئی دہلی (ایجنسیاں)**

دہلی کی وزیر آتشی نے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ پر بڑا الزام لگایا ہے۔ آتشی نے دعویٰ کیا کہ ایل جی نے دہلی پولیس کو ان علاقوں میں ووٹنگ کی رفتار کم کرنے کا حکم دیا ہے جہاں انڈیا الائنس کے زیادہ ووٹر ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ہفتہ (25 مئی) کو دہلی کی تمام سات لوک سبھا سیٹوں پر ووٹنگ ہونی ہے۔ آتشی کے اس دعوے پر وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے کہا کہ یہ حیران کن ہے۔ الیکشن کمیشن کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ دہلی میں ووٹنگ آسانی سے ہو۔ آتشی نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایسی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آج لیفٹیننٹ گورنر نے دہلی پولیس کو ان علاقوں میں ووٹنگ کو سست کرنے کے احکامات دیے ہیں جہاں انڈیا اتحاد کے ووٹرز بڑی تعداد میں ہیں تاکہ لوگوں کو ووٹ ڈالنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑے۔ بی جے پی کو جتانے کی ایسی کوئی بھی کوشش غیر قانونی، غیر جمہوری اور غیر آئینی ہے، مجھے امید ہے کہ الیکشن کمیشن اس کا نوٹس لے گا اور ایسی کسی بھی کوشش کو روکے گا۔ دہلی میں بی جے پی کا مقابلہ عام آدمی پارٹی اور کانگریس کے ’انڈیا‘ اتحاد سے ہے۔ عام آدمی پارٹی چار سیٹوں پر جبکہ کانگریس تین سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ جہاں ایک طرف بی جے پی اپنی پچھلی جیت کو دہرانے کا دعویٰ کر رہی ہے وہیں دوسری طرف عام آدمی پارٹی اور کانگریس کا ماننا ہے کہ عوام کا بی جے پی سے بھروسہ ختم ہو چکا ہے اور اس بار تبدیلی ضرور آنے والی ہے۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس اور عام آدمی پارٹی دونوں الگ الگ مقابلہ کیا تھا۔ لیکن اس بار دہلی کے ساتھ ساتھ ہریانہ اور گجرات میں بھی دونوں پارٹیوں کے درمیان اتحاد تھا۔ یہ پہلا موقع ہے جب دونوں پارٹیاں مل کر لوک سبھا الیکشن لڑ رہی ہیں۔

## ’اگنی ویر اسکیم میں پھنسے مودی الیکشن کمیشن کی مدد لے رہے ہیں‘

**نئی دہلی (یو این آئی)** کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی جب اپنی غلط پالیسیوں میں پھنستے ہیں، تو وہ اس سے نکلنے کے لیے سہارے کی تلاش کرتے ہیں اور اس بار وہ اگنی ویر یوجنا میں پھنس گئے ہیں، اس لیے اس سے نکلنے کے لیے وہ الیکشن کمیشن کی مدد لے رہے ہیں۔ کانگریس کے سابق فوجی شعبے کے سربراہ کرنل روہت چودھری نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اگنی ویر اسکیم غلط ہے اور یہ فوج میں امتیازی سلوک کا باعث بن رہی ہے۔ یہ اسکیم ملک، فوج اور نوجوانوں کے لیے غلط ہے، اس لیے کانگریس کی حکومت بننے پر اسے منسوخ کر دیا جائے گا لیکن مسٹر مودی اس اسکیم کی وجہ سے پھنس گئے ہیں اور اب وہ الیکشن کمیشن کا سہارا لے رہے ہیں۔ کرنل چودھری نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے کانگریس صدر کو ایک خط لکھا ہے کہ پارٹی کے اسٹار کمپینرز انتخابی مہم کے دوران دفاعی افواج کے آپریشنل معاملات کے بارے میں بات نہ کریں۔ مسٹر مودی جب بھی پھنس جاتے ہیں، وہ کسی نہ کسی مدد کی تلاش میں رہتے ہیں۔ پہلے وہ دفاعی افواج کے پیچھے چھپتے تھے اور اب الیکشن کمیشن کی مدد لے رہے ہیں۔ ملک کی فوج کو مضبوط قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہماری افواج قابل ہیں، بہترین کام کر رہی ہیں اور ملک کی حفاظت کر رہی ہیں۔ لیکن مودی حکومت نے اگنی ویر اسکیم لا کر فوج کو کمزور کیا ہے۔ ہم اگنی ویر اسکیم کو چیلنج کر رہے ہیں، جو ملک، فوج اور فوجیوں کے مفاد میں نہیں ہے۔ سابق آرمی چیف نے اپنی کتاب میں اگنی ویر اسکیم کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس اگنی ویر اسکیم کے اعلان نے تینوں افواج کو حیران کر دیا تھا۔ کرنل چودھری نے کہا ہمارے ملک کی افواج نے بہت سی لڑائیاں لڑی ہیں۔ ماضی میں فوجوں کو بھی جدید بنایا گیا، جہاز بھی خریدے گئے، دفاعی شعبے میں بہت کام ہوا اور فوجوں میں باقاعدہ سپاہی تھے۔ اگر آج مودی حکومت پیسہ بچانے کے لیے اگنی ویر اسکیم لے کر آئی ہے تو سوال یہ ہے کہ کیا حکومت کے پاس فوج کے لیے پیسہ نہیں ہے، اگنی ویر اسکیم ہماری فوجوں پر مسلط کر دی گئی ہے اور اب فوجی یونٹوں میں مشکلات بڑھ رہی ہیں۔ پھر آپ سروے کا کام کر سکتے ہیں جبکہ یہ کام پہلے ہو جانا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملک کے نوجوانوں کو امید دلانا چاہتے ہیں کہ اگر ہماری حکومت بنتی ہے تو اگنی ویر اسکیم کو منسوخ کر دیا جائے گا اور جو اگنی ویر ہیں ان کے مستقل انتظام کا کام کیا جائے گا۔ اس اسکیم نے فوج میں تفریق پیدا کی ہے اور ملک کی سلامتی کو بھی کمزور کر رہی ہے۔

## ’حالات کتنے بھی نازک ہو جائیں ہمارا تعلق رب کائنات سے مضبوط ہونا چاہیے‘

**نئی دہلی (پریس ریلیز)**

اللہ رب العالمین کا وعدہ ہے کہ اگر مسلمان حقیقی اسلام اور حقیقی ایمان کو سمجھ کر اس کے تقاضوں پر زندگی گزارے گا تو ہر مقام پر اللہ تعالیٰ کو اپنا معاون و مددگار پائے گا یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا بلکہ ہمارا وطیرہ اور ہمارے اعمال جھوٹے اور کمزور ہوتے ہیں اور ان عملی کمزوریوں کی وجہ ہی سے مصائب اور مشکلات نازل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو مضبوطی اور استحکام عطا فرمائے گا۔ اس وقت الیکشن کے مدنظر اور پورے سال بلکہ زندگی کے تمام مراحل میں مسلمانوں کے درمیان جو بے چینی، لاچاری اور مصائب کا ماحول ہوتا ہے اس کے مدنظر ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم دین اسلام اور خالق ارض و سماء کی طرف رجوع کریں اور تمام مصائب کا حل قرآن و سنت اور منہج صحابہ میں تلاش کریں کیوں کہ اسی میں ہماری کامیابی ہے اور اسی میں عزت و وقار اور سربلندی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ابوالکلام آزاد اسلامک اویکننگ سنٹر، نئی دہلی کے صدر مولانا محمد رحمانی سنابلی مدنی حفظہ اللہ نے سنٹر کی جامع مسجد ابوبکر صدیق جوگابائی، نئی دہلی میں خطبہ جمعہ کے دوران کیا۔ مولانا موجودہ حالات کے تناظر میں ایک حدیث قدسی کی شرح پیش فرما رہے تھے۔

## غزہ میں امدادی قافلوں پر اسرائیلی حملے قابل مذمت

### ایران کے صدر کی حادثاتی موت پر مفتی مکرم کا اظہار غم

**نئی دہلی (پریس ریلیز)**

شاہی امام مسجد فتحپوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے آج نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اخوت اسلامی کے جذبہ کے ساتھ مستقبل کی تعمیر کریں تاکہ ملت کا وقار بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا الیکشن 2024 میں انتخابی جلسوں میں ایک اقلیتی فرقہ کو جس طرح نشانہ بنایا گیا وہ قابل افسوس ہے۔ مسلمان اس ملک کے باعزت شہری ہیں اور اپنے وطن سے ہمدردی میں انہوں نے کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ آزادی کے بعد سے اس فرقہ کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ ناانصافی کی شکل بدلتی رہی اسی لیے مسلمانوں کی حالت خستہ ہوتی چلی گئی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ آئین کی روشنی میں ہر فرقہ کو انصاف ملے اور فرقہ پرستی کو لگام دی جائے۔ مفتی مکرم نے ایران کے صدر سیّد ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ حسن امیر عبداللہیان و دیگر رفقاء کی ہیلی کاپٹر حادثہ میں وفات پر شدید غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا صدر ابراہیم رئیسی ایک دور اندیش، سنجیدہ، مستقل مزاج، ملنسار لیڈر تھے جنہوں نے اپنے دور میں ایران کو ہر میدان میں ترقی سے ہمکنار کیا۔ فلسطینی کاز کے لیے ان کی پالیسی قابل تعریف تھی، ان کی وفات ملت کے لیے عظیم خسارہ ہے۔ مفتی مکرم نے غزہ اور رفح بارڈر پر اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے پُرزور اپیل کی کہ جنگ جلد از جلد بند کرائی جائے اور فریقین کو جنگ بندی کے لیے مجبور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ نہتّے عوام اور بچوں پر حملے برابر جاری ہیں۔ عوام پر حملے کرنا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے جس کا ارتکاب اسرائیلی فوج برابر کر رہی ہے۔ امدادی قافلوں اور امداد حاصل کرنے کے لیے جمع ہونے والوں پر بھی حملے جاری ہیں۔ یوروپی یونین کی رپورٹ کے مطابق غزہ کے 36 اسپتالوں میں سے 31 بند ہو چکے ہیں اور پانچ پابندیوں کے ساتھ جزوی طور پر کام کر رہے ہیں۔ عالمی برادری فلسطینیوں کی مدد کے لیے آگے آئے۔

## 3400 کوارٹر شراب برآمد

**نئی دہلی (ایس این بی)** دوار کا ضلع کے اینٹی نارکوٹکس سیل نے پولنگ سے ایک دن قبل شراب اسمگلنگ کے معاملے کو اجاگر کرتے ہوئے تین ملزموں کو دھر دبوچا ہے۔ ان پاس سے 3400 کوارٹر شراب بھی برآمد کی گئی ہے۔ ملزم کی شناخت موگا، امبکا پرساد اور محمد عارف کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کے پاس سے پولیس نے ایک گاڑی اور ایک کار بھی ضبط کی ہے۔ ڈی سی پی انکت سنگھ نے بتایا کہ موگا 5 معاملوں میں، امبکا 23 معاملوں میں اور عارف 3 معاملوں میں پہلے سے ہی شامل رہا ہے۔

## شاہین باغ ہائی ٹینشن روڈ سیور جام سے جھیل میں تبدیل

**انوارالحق**

**نئی دہلی (ایس این بی)**

شاہین باغ ہائی ٹینشن روڈ پر سیور کا پانی اور کچرا جمع ہونے سے یہاں کے لوگ بے حد پریشان ہیں۔ روزانہ صبح 10 بجے کے بعد سے ہائی ٹینشن روڈ پر سیور جام ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے راہگیروں کو سڑک پر چلنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ محمد کاشف نامی ایک دوکاندار نے بتایا کہ شاہین باغ ہائی ٹینشن روڈ پر جب سیور جام ہوتا ہے تو پورا روڈ سیلاب کا منظر پیش کرتا ہے۔ اس سیلابی منظر کی وجہ سے کچھ دکھائی نہیں دیتا اور یہی وجہ ہے کہ گزشتہ روز ایک بزرگ آدمی گٹر میں گر گئے جس کی وجہ سے ان کے کپڑے تو خراب ہوئے ہی لیکن انہیں جسمانی چوٹ بھی بہت زیادہ لگی جس کی وجہ سے انہیں اسپتال ایڈمٹ ہونا پڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیور جام سے سب سے زیادہ بچے اور خواتین متاثر ہو رہی ہیں۔ کیرانہ دکاندار محمد عابد نے کہا کہ ہائی ٹینشن روڈ پر سیور جام ہونے سے کافی لوگ متاثر ہوتے ہیں کیونکہ سڑک کے دونوں جانب آدھا فٹ پانی لگا رہتا ہے جس کی وجہ سے کسٹمر دوکان پر نہیں آتے ہیں۔ محمد فردوس نے بتایا کہ ہائی ٹینشن روڈ پر سیور جام کا جو مسئلہ ہے یہ مقامی ایم ایل اے امانت خان کی تساہلی اور نکمے پن کی وجہ سے ہے۔ ہائی ٹینشن روڈ پر کئی برس سے سیور جام ہو رہا ہے، خاص طور سے گزشتہ 2 برس سے اس میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ایم ایل اے امانت اللہ خان نے ہائی ٹینشن روڈ کے سیور لائن کے پانی کی نکاسی کو بند کر دیا ہے اور نالے والے روڈ پر ٹریکٹر کے ذریعے پمپنگ کر کے سیور کے پانی کو نالے میں ڈالا جا رہا ہے۔ اب ایسا ہوتا ہے کہ ٹریکٹر جب بند ہو جاتا ہے تو ہائی ٹینشن روڈ ڈوبنے لگ جاتا ہے۔ نیز ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس سیور لائن کو 2013 میں آصف محمد خان کے ایم ایل اے کی مدت میں بنایا گیا تھا۔ اس وقت یہاں کی آباد بہت کم تھی اور ابھی اس کے مقابلے میں 20 گنا زیادہ آبادی ہے۔ اس لئے یہ اوورلوڈ ہو جاتا ہے۔ آئندہ کل 25 مئی کو لوک سبھا الیکشن ہے آج جس طرح سے سیور جام ہوا ہے ایسی کی نظیر بہت کم دیکھنے کو ملی ہے۔ فی الوقت یہاں پر ہر طرف کیچڑ ہی کیچڑ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہائی ٹینشن روڈ پر موجودہ وقت کی ضرورت کے لحاظ سے از سر نو سیور کشادہ لائن ڈالی جائے تاکہ کئی برس تک سیور جام کے مسئلہ سے نجات مل سکے۔

## مرکزی کابینی سکریٹری نے طوفان سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا

**نئی دہلی، (یو این آئی)**

کابینی سکریٹری راجیو گوبا کی صدارت میں جمعہ کو یہاں منعقدہ نیشنل کرائسس مینجمنٹ کمیٹی کی میٹنگ میں خلیج بنگال میں آنے والے طوفان سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر جنرل نے کمیٹی کو کھیپوپارہ (بنگلہ دیش) سے تقریباً 800 کلومیٹر جنوب- جنوب مغرب اور کیننگ (مغربی بنگال) سے 810 کلومیٹر جنوب میں وسطی خلیج بنگال پر دباؤ کی موجودہ صورت حال کے بارے میں بتایا۔ اس کے شمال مشرق کی طرف بڑھنے اور ہفتے کی رات تک شدید گردابی طوفان میں تبدیل ہونے کا امکان ہے۔ اس کے بعد یہ شمال کی طرف بڑھے گا اور اتوار کی رات دیر گئے ساگر جزیرے اور کھیپوپارہ کے درمیان بنگلہ دیش اور ملحقہ مغربی بنگال کے ساحلوں کو عبور کرنے کا امکان ہے۔ اتوار کی شام سے 110-120 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوا چلنے کا امکان ہے۔

مغربی بنگال کے چیف سکریٹری نے کمیٹی کو گردابی طوفان کے متوقع راستے میں آبادی کے تحفظ کے لیے کئے جا رہے ابتدائی اقدامات اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے اٹھائے جانے والے قدم کے بارے میں آگاہ کیا۔ ماہی گیروں سے کہا گیا ہے کہ وہ سمندر میں نہ جائیں اور جو لوگ سمندر میں ہیں انہیں محفوظ مقامات پر بلایا گیا ہے۔ ضلعی کنٹرول روم بھی متحرک ہو گئے ہیں اور صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ مناسب پناہ گاہیں، بجلی کی فراہمی، ادویات اور ہنگامی خدمات کو تیار رکھا گیا ہے۔

## ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال ضرور کریں: مہربان قریشی

**نئی دہلی (ایس این بی)**

مرغا مچھلی منڈی غازی پور کے چیئرمین حاجی مہربان قریشی نے کہا کہ عوام ملک و جمہوریت اور آئین کے تحفظ، بھائی چارہ، اتحاد اور گنگا جمنی تہذیب کو برقرار رکھنے کے لئے انڈیا اتحاد کے امیدواروں کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے خاص طور سے دہلی کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ 25 مئی کو بوتھ پر پہنچ کر زیادہ سے زیادہ ووٹ کریں۔ بھائی مہربان قریشی نے کہا کہ الیکشن جمہوریت کا سب سے بڑا جشن ہوتا ہے اور افسوس کی بات یہ ہے کہ اس روز بھی بڑی تعداد میں لوگ اس جشن میں شامل نہیں ہوتے اور اپنے حق کا استعمال نہیں کرتے ہیں۔ یہ ایک ووٹ اپنی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ایک ووٹ سے آپ کے مسائل حل ہو سکتے ہیں، ملک میں اچھی سرکار قائم ہو سکتی ہے۔ بھائی مہربان قریشی نے کہا کہ ہر شہری کا یہ فریضہ ہے کہ وہ حب الوطنی کے جذبہ کے ساتھ ووٹ دے اور اچھے امیدواروں کا انتخاب کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الیکشن جمہوریت کی بقا کا الیکشن ہے۔ ایسے لوگوں کو ووٹ دیں جو سیکولرذہنیت، امن و آشتی پر یقین رکھتے ہیں۔

## سری نواس آر کلکرنی فلکیات کے ایوارڈ سے سرفراز

**نئی دہلی (یو این آئی)** ہندنژاد امریکی سائنسداں سری نواس آر کلکرنی کو ملی سیکنڈ پلسر، گاما رے برسٹ، سپرنووا اور دیگر ٹرانزینٹ ایسٹرونامیکل ایونٹ کے حوالے سے ان کی بے مثال دریافتوں کے لیے 2024 کے لئے فلکیات میں 21 ویں شا ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ مسٹر کلکرنی کالٹیک (کیلیفورنیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی) میں ایسٹرونامی اینڈ پلینیٹری سائنس کے پروفیسر اور مشہور کاروباری این نارائن مورتی کی اہلیہ سدھا مورتی کے چھوٹے بھائی ہیں۔

## نقب زن کو پولیس نے دھر دبوچا

**نئی دہلی (ایس این بی)** دوار کا ضلع کے اینٹی برگلری سیل نے نقب زنی کے معاملے میں ایک ملزم کو پکڑا ہے۔ اس کے پاس سے سونے کے زیور اور موبائل برآمد کیا گیا ہے۔ اس کی گرفتاری سے پولیس نے چوری کے تین معاملوں کی گتھی سلجھانے کا دعویٰ کیا ہے۔ گرفتار ملزم کی پہچان مونو کی طور پر ہوئی ہے۔ یہ وشو وہار بندا پور کا رہنے والا ہے۔